سوال

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ابراہیم علیہ السلام کے والد کے بارے میں کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ وہ کافر نہیں تھے۔ اور دلیل میں یہ لوگ ابراہیم علیہ السلام کی وہ دعا پش کرتے ہیں جو نماز میں عموما” پڑھی جاتی ہے۔ یعنی "ربِ جعلنی۔ ۔ ۔ ۔ ۔" اس میں ابراہیم علیہ السلام نے اپنے والدین کے لیے مغفرت کی دعا کی ہے۔ ازراہ کرم قرآن وسنت کی روشنی میں اس حقیقت سے آگاہ فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت ابراہیم کے والد کا نام آزر تھا جو آخر وقت تک کفر پر رہے اور حضرت ابراہیم کی دعوت کو قبول نہ کیا۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: یلقی ابراہیم أباہ آزر یوم القیامۃ وعلی وجہ آزر قترۃ غبرۃ فیقول لہ ابراہیم: ألم أقل لک لا تعصنی؟ (صحیح بخاری: 3350) ''ابراہیمؑ قیامت کے دن اپنے باپ آزر سے ملاقات کریں گے اور آزر کے چہرے پر کالک اور گردوغبار چھایا ہوگا اسے ابراہیمؑ کہیں گے: کیا میں نے تجھے یہ نہیں کہا تھا کہ میری نافرمانی نہ کرو؟'' اس حدیث سے معلوم ہوا حضرت ابراہیمؑ کے والد جہنم میں ہوں گے۔ باقی رہا ابراہیمؑ کی اپنے باپ کے لئے دعا کا مسئلہ تو سورہ مریم میں ہے۔ جب آزر نے ان کی دعوت کے جواب میں انہیں رجم کرنے کی دھمکی دے دی تو آپؑ نے کہا: قال سلام علیک سأستغفر لک ربی إنہ کان بی............ (مریم: 46) فرمایا: تم پر سلامتی ہو میں اپنے پروردگار سے تمہاری بخشش کی دعا کرتا رہوں گا اور پھر حضرت ابراہیمؑ نے ان کی بخشش کی دعا کردی جو سورہ ابراہیم میں ہے: ربنا اغفرلی ولوالدی وللمؤمنین یوم یقوم الحساب ''اے میرے رب میرے والدین کو اور مومنوں کو قیامت کے دن بخش دینا'' گویا یہ ابراہیمؑ کا اپنے باپ سے کیا ہوا وعدہ پورا ہوگیا تھا۔ اب سورہ توبہ میں اس بخشش کی حقیقت اس طرح بیان ہوئی ہے۔ وما کان استغفار ابراھیم لأبیہ إلا عن موعدۃ وعدھا إیاہ فلما تبین لہ أنہ عدو للہ تبرأ منہ إن ابراہیم لأواہ حلیم (التوبہ: 114) ''اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے دعائے مغفرت مانگنا وہ صرف وعدہ کے سبب سے تھا جو انہوں نے اس سے وعدہ کرلیا تھا پھر جب ان پر یہ بات ظاہر ہوگئی کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے محض بے تعلق ہوگئے۔'' مذکورہ بالا آیات کی روشنی میں دیکھا جائے تو اس دعا کی حقیقت واضح ہوجاتی ہے۔

وباللہ التوفیق

فتوی کمیٹی

محدث فتوی